سوال

(273) میری بیوی اپنے واجبات تو ادا کرتی ہے لیکن۔۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی کے بطن سے میرے چاربچے بھی ہیں، میری بیوی اپنے چچازاد بھائیوں سے پردہ نہیں کرتی، میں نے اسے پردے کا حکم دیا ہے لیکن اس نے انکار کردیا ہے، میں نے اپنے سسرال والوں سے بھی یہ کہاکہ وہ اپنی بیٹی سے کہیں کہ وہ پردہ کرے لیکن انہوں نے میری اس بات کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے، میں نے محسوس کیا ہے کہ یہی لوگ اسے اپنے چچا کے بیٹوں سے پردہ کرنے سے روکتے ہیں، میں نے مختلف طریقوں سے انہیں سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن بے سود اور بالآخر انہوں نے مجھ سے یہ مطالبہ کردیا ہے کہ میں بھی اس بات کو تسلیم کرلوں یا پھر اسے طلاق دے دوں میری بیوی اپنے تمام گھریلو واجبات تو ادا کررہی ہے، نماز بھی پڑھتی ہے مگر اپنے گھر والوں کی حکم عدولی نہیں کرسکتی، رہنمائی فرمائیں کہ ان حالات میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیرا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بیوی پر یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت کے پیش نظر اپنے چچا کے بیٹوں اور دیگر تمام اجنبی مردوں سے پردہ کرے، ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب ۳۳/۵۳)

''اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے تم کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ تمہارے اور ان کے (دونوں کے) دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔''

اس (یعنی آپ کی بیوی) کے لئے پردہ اس لئے بھی واجب ہے کہ یہ اسباب فتنہ سے محفوظ رہے اور لوگ اس کی وجہ سے فتنہ میں مبتلا نہ ہوں۔ آپ پر اور اس کے گھر والوں پر یہ واجب ہے کہ اسے سمجھائیں اور بے پردگی کے فتنہ سے ڈرائیں اور اگر اس کوتاہی کے علاوہ یہ عورت پسندیدہ اخلاق وکردار کی مالک ہے تو اسے طلاق دینے میں جلد بازی سے کام نہ لو۔ ان شاء اللہ اس کا ایمان مجبور کرے گا کہ یہ اپنے اللہ، اپنے رسول ﷺ اور اپنے شوہر کی اطاعت بجالائے، اللہ تعالی اسے رشد وبھلائی سے نوازے اور اس کو اپنے نفس اور لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

صفحہ 369

محدث فتویٰ